© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشارات

دعوتِ حق اور اقامتِ دین کی راہ ہمیشہ کانٹوں سے بھری رہی ہے۔ یہ کام نہ پہلے کبھی آسان تھا اور نہ آج یہ امید کی جاسکتی ہے کہ اسکے لیے سعی کرنے والوں کو مخالفتوں اور مزاحمتوں سے دوچار نہ ہونا پڑیگا۔ ہم نے جب اس راہ میں قدم رکھا تھا تو کچھ یہ سمجھتے ہوئے نہیں رکھا تھا کہ ہمارے اقدام کا اعلان ہوتے ہی ہر طرف سے خیر مقدم کے نعرے بلند ہونگے اور ایک سہل راستے پر ہم خراماں بڑھتے چلے جائینگے۔ نہیں، پہلے ہی سے ہم یہ توقع رکھتے تھے کہ مزاحمتیں ہونگی اور شدید مزاحمتیں ہونگی، مخالفتیں پیش آئینگی اور سخت مخالفتیں پیش آئینگی، اس راستہ کا ایک قدم بھی کانٹوں سے زخمی ہوئے بغیر نہ طے کیا جاسکے گا۔ لیکن سچی بات یہ ہے کہ جس سمت سے مخالفت کی ابتدا ہوئی ہے اُدھر ہمارا وہم وگمان بھی کبھی نہ گیا تھا، اور ہمارے لیے اب تک یہ بات معمّا بنی ہوئی ہے کہ جس گوشے سے ہم رہنمائی وپیشوائی کے اور بر سبیل تنزل تائید و اعانت کے، اور کم سے کم ہمدردانہ سکوت کے متوقع تھے، سب سے پہلے وہیں سے مخالفت کی آواز بلند ہونے کا آخر سبب کیا ہے۔ ہمیں تو امید تھی کہ اسلامی انقلاب کے لیے ایک جماعت کی تشکیل کا نام سن کر کمیونسٹ اور سوشلسٹ کان کھڑے کرینگے، نیشنلسٹ چونکنے ہونگے، فرعونی اقتدار اپنے اسلحہ تیز کریگا، اور مسلمانوں میں سے اگر کوئی گروہ مقابلہ میں اٹھا بھی تو وہ مغربی جاہلیت سے ماؤف لوگوں کا گروہ ہوگا۔ مگر یہ دیکھ کر ہم حیران رہ گئے کہ جہاں جہاں سے ہم مخالفانہ پیش قدمی کا اندیشہ

© rasailojaraid.com